मन की बात 100

MANN KI BAAT 100

من کی بات

جلد۔12

ان وقتوں میں جبکہ سیکھنے کے لئے اَن گنت ذرائع ہیں، بیشتر سوال کے جواب بآسانی ڈھونڈے جاسکتے ہیں۔ تاہم بیشتر لوگ ان کے اطراف کے مسائل کی یکسوئی کے لئے ان معلومات کا استعمال نہیں کرتے۔

من کی بات کی چودھویں جلد اُن افراد کے بارے میں ہے جو اپنی نالج اور کوششوں کو عمل میں تبدیل کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔

جاوید احمد ٹک سے جنہوں نے خود بھی اپاہج ہونے کے باوجود چیلنج سے دوچار بچوں کے لئے مخصوص اسکولس قائم کئے۔ سنتوش سنگھ نیگی ایک ٹیچر سے لیکر جنہوں نے پانی کی قلت کے مسائل کی یکسوئی اور سیلاب کو روکنے کے لئے بارش کے پانی کو کھیتی کیلئے استعمال کرنے کی اپنی معلومات کا استعمال کیا ایک بس کنڈکٹر ایم یوگا ناتھن تک جنہوں نے اپنے خود کی کمائی اور خود کے وقت کا استعمال کرتے ہوئے ہزارہا پودے لگائے اور ماحولیات کی برقراری سے متعلق کلاسیس کا اہتمام کیا، ان لوگوں نے کامیاب بننے اور اطراف کی دنیا کی مدد کے لئے اپنے تجربات اور معلومات سے استفادہ کیا۔

₹99

ISBN 978-93-6127-148-9

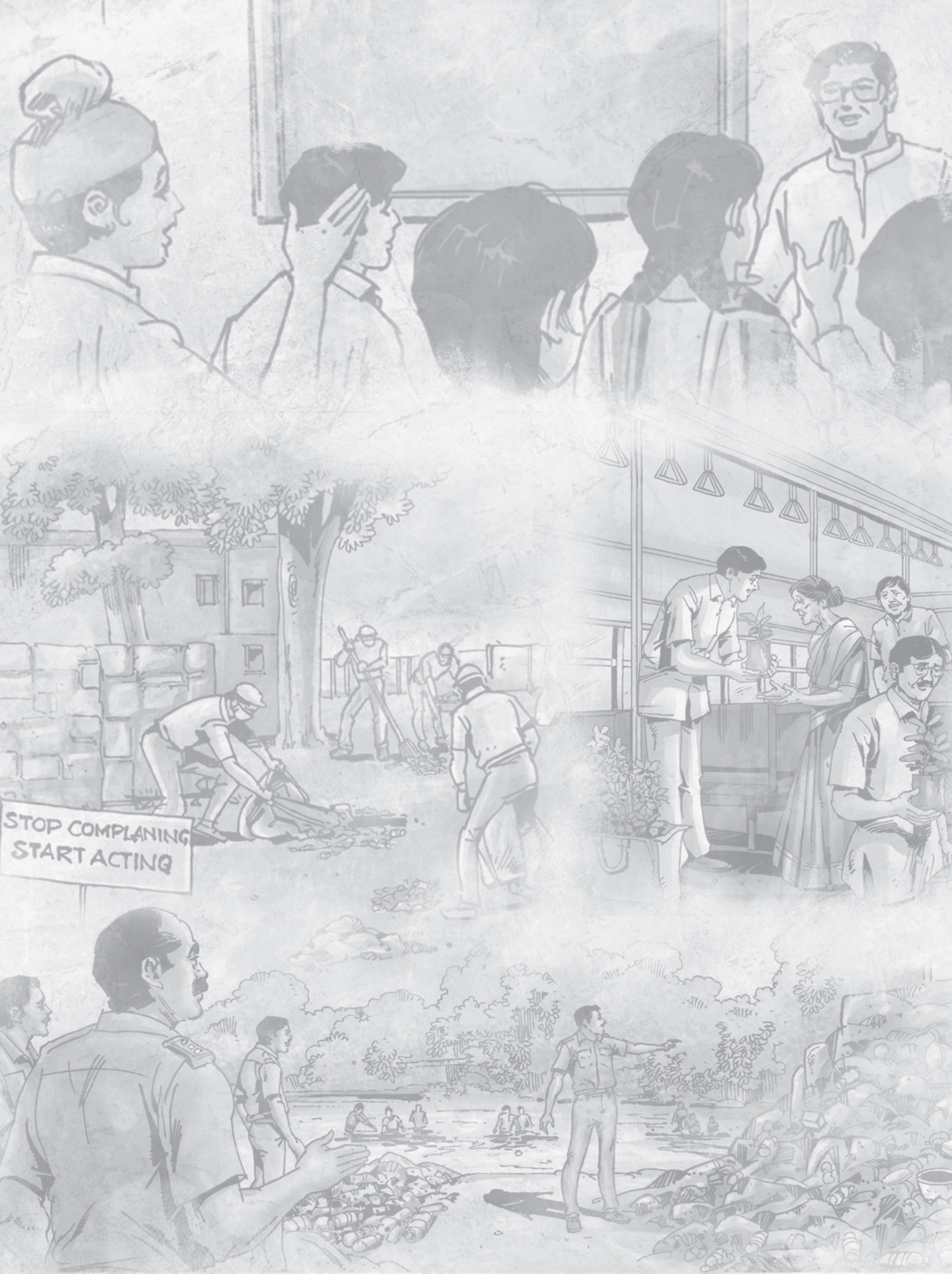
STOP COMPLANING
START ACTING

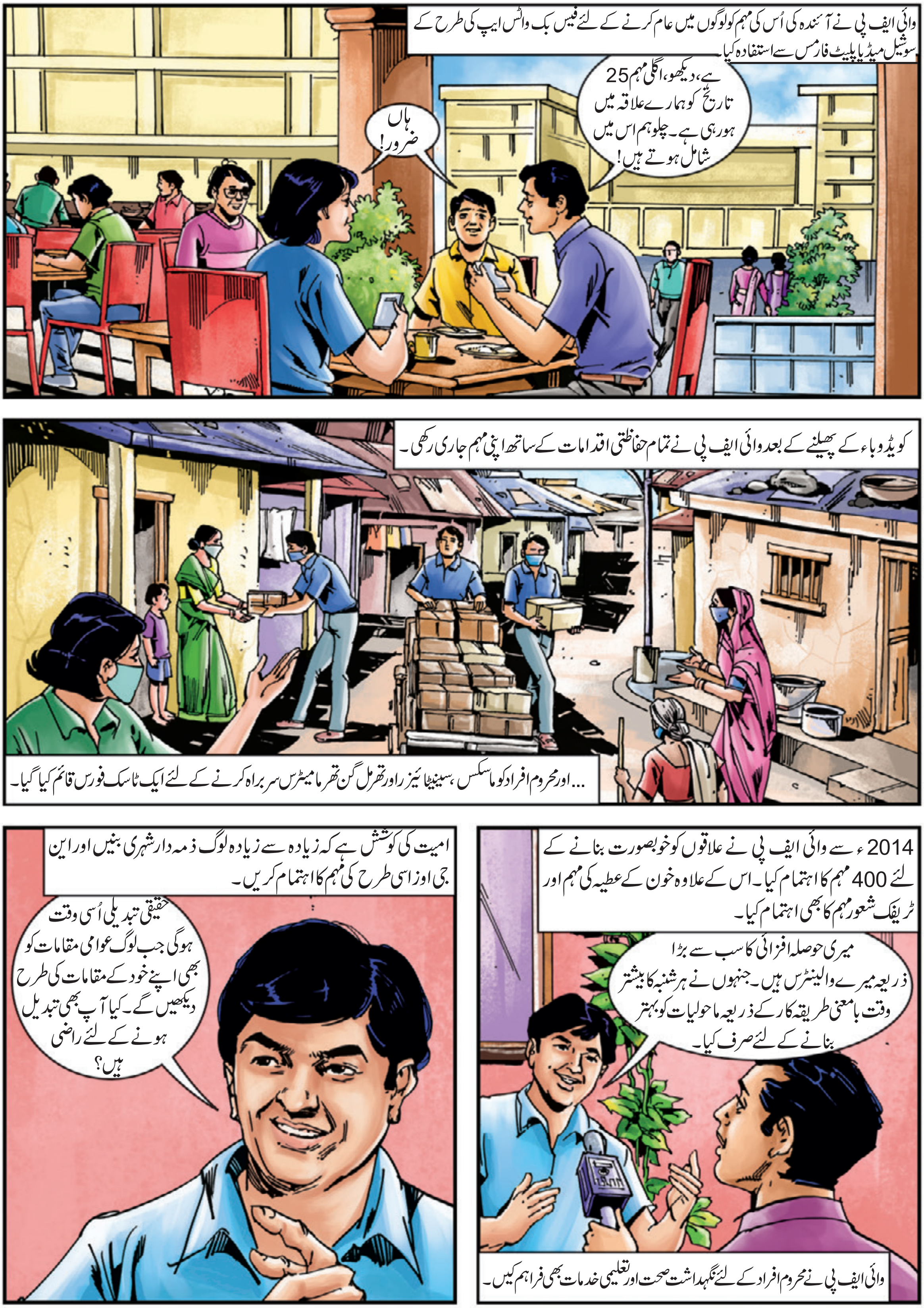
وائی ایف پی نے آئندہ کی اُس کی مہم کو لوگوں میں عام کرنے کے لئے فیس بک واٹس ایپ کی طرح کے سوشیل میڈیا پلیٹ فارمس سے استفادہ کیا۔
ہے، دیکھو، اگلی مہم 25 تاریخ کو ہمارے علاقہ میں ہو رہی ہے۔ چلو ہم اس میں شامل ہوتے ہیں!
ہاں ضرور!
کوویڈ وباء کے پھیلنے کے بعد وائی ایف پی نے تمام حفاظتی اقدامات کے ساتھ اپنی مہم جاری رکھی۔
...اور محروم افراد کو ماسکس، سینیٹائیزر اور تھرمل گن تھرمامیٹرس سربراہ کرنے کے لئے ایک ٹاسک فورس قائم کیا گیا۔
2014ء سے وائی ایف پی نے علاقوں کو خوبصورت بنانے کے لئے 400 مہم کا اہتمام کیا۔ اس کے علاوہ خون کے عطیہ کی مہم اور ٹریفک شعور مہم کا بھی اہتمام کیا۔
میری حوصلہ افزائی کا سب سے بڑا ذریعہ میرے والینٹرس ہیں۔ جنہوں نے ہر شنبہ کا بیشتر وقت بامعنی طریقہ کار کے ذریعہ ماحولیات کو بہتر بنانے کے لئے صرف کیا۔
وائی ایف پی نے محروم افراد کے لئے نگہداشت صحت اور تعلیمی خدمات بھی فراہم کیں۔
امیت کی کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ذمہ دار شہری بنیں اور این جی اوز اسی طرح کی مہم کا اہتمام کریں۔
حقیقی تبدیلی اُسی وقت ہوگی جب لوگ عوامی مقامات کو بھی اپنے خود کے مقامات کی طرح دیکھیں گے۔ کیا آپ بھی تبدیل ہونے کے لئے راضی ہیں؟

* جنوبی اور مغربی بنگلورو پر محیط ایک علاقہ۔

^ ہندی میں تبدیلی

یوتھ فار پریورتن

* شہر کے صاف نہ کئے گئے حصوں کی شناخت، ان کی صفائی اور انہیں خوبصورت بنانے کی مہم

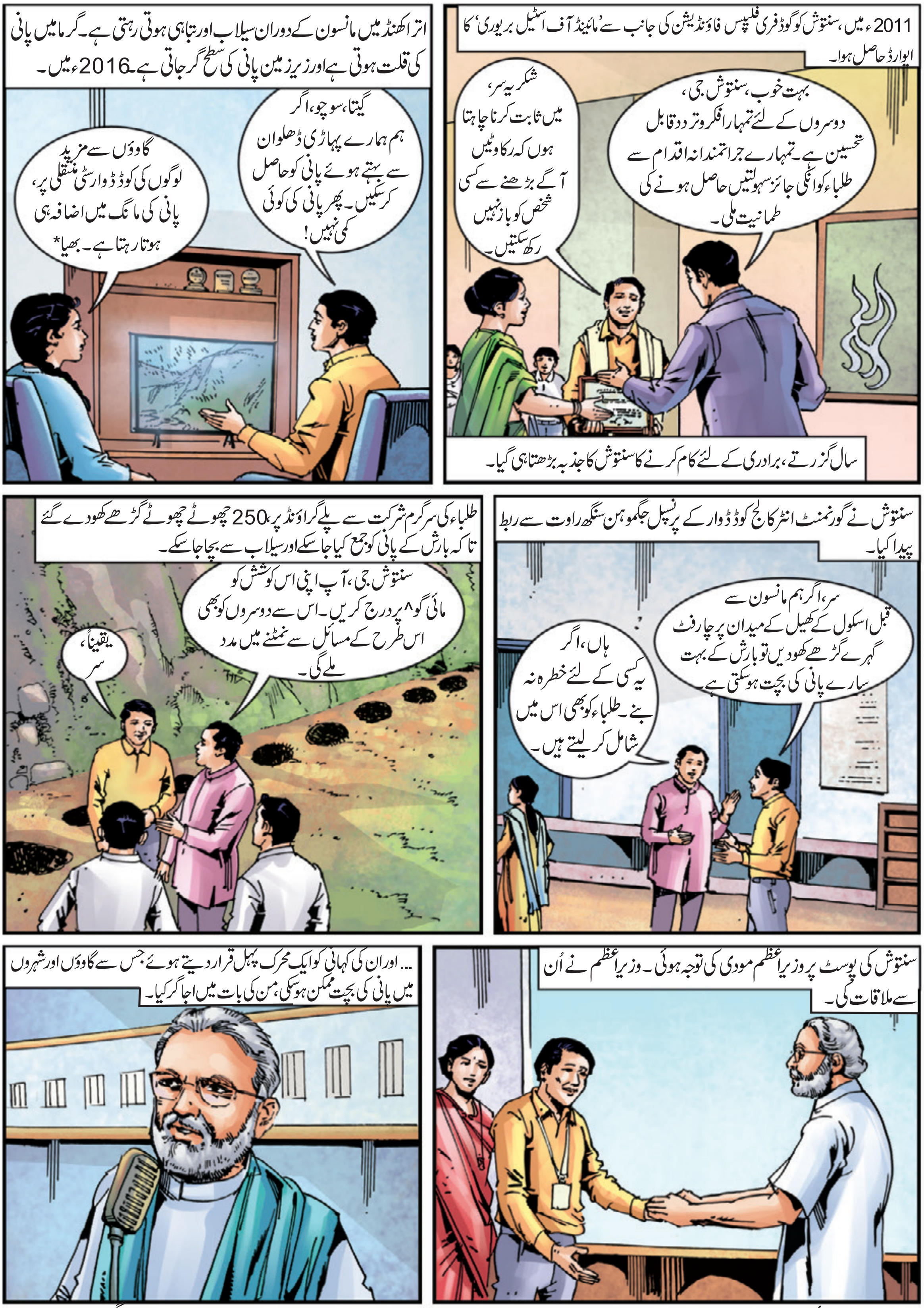

* ہندی میں بھائی

^ گورنمنٹ سٹیزن انگیجمنٹ پلیٹ فارم۔

سنتوش سنگھ نیگی

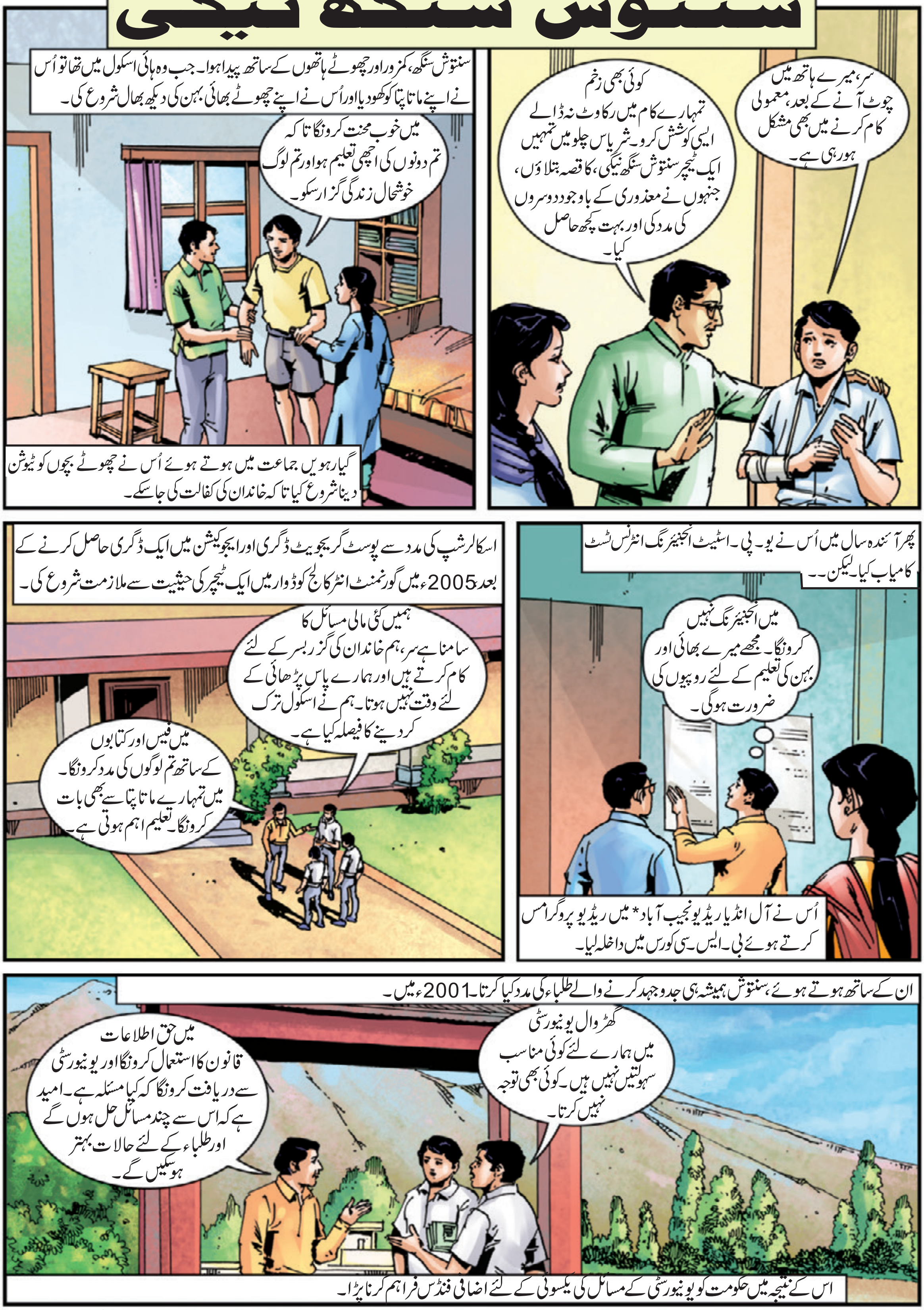

* اُتر پردیش کا ایک ٹاؤن

پھر۔
قدیم زمانہ میں یہ ڈرم ہر کسی کو چوکس کرنے کے لئے اُس وقت بجایا جاتا تھا جب بادشاہ کو کوئی اہم پیام دینا ہوتا تھا۔
اب یہ ڈرم دلچسپ دھن اور رقص کے لئے ہے نہ اپا*؟
نہیں اس کے بارے میں بہت ساری معلومات کس طرح ہیں؟
اپا اور میرے بڑے بھائی کافی عرصہ سے یہ ڈرم بنا رہے ہیں۔ ایک دن میں بھی اسے بناؤنگا۔
جیسے جیسے سال گزرتے گئے، سرچندرا نے میتی پونگ بنانے میں مہارت حاصل کرلی۔
ہم دن رات کام کرتے ہیں، لیکن ہنر مندوں کی تعداد گھٹتی جا رہی ہے۔ مستقبل ہمارے لئے غیر یقینی ہے۔
ہوسکتا ہے۔ لیکن ہم اس فن کو دوسروں کو سکھانے کے لئے ورکشاپس کا اہتمام کرسکتے ہیں۔ یہ صرف ڈرم بنانا ہی نہیں ہے بلکہ ہماری روایات کو برقرار رکھنا ہے۔
سرچندرا، ریاست کے صدر مقام امپھال منتقل ہوگیا تا کہ اس فن کو فروغ دیا جاسکے۔
یہ ڈرم ہمارے رقص کی جان ہیں۔ ہم اسے یونہی فراموش نہیں کرسکتے۔ کیا کبھی کسی نے روایتی ڈرم بنتے ہوئے دیکھا ہے؟
وہ لوگوں کو سکھاتے ہوئے ڈرمس بنانے لگا۔
2019ء میں سیکھوم سرچندرا سنگھ کو اُستاد بسم اللہ خان یووا پرسکار کے لئے منتخب کیا گیا۔
ہم میتی پونگ کی ثقافتی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ تمہارا کام قابل قدر ہے۔
یہ ایوارڈ صرف میرے لئے نہیں ہے۔ بلکہ روایتی ڈرم بنانے والوں کے لئے ہے! ہم سبھی مل کر ہمارے ورثے کو قائم و دائم رکھیں گے۔
उस्ताद बिस्मिल्ला
युवा पुरस्कार

سیکھوم چندرا سنگھ

* منی پور کا مقامی گروہ

تب سے رام نے کئی ممتاز شخصیتوں اور مورتیوں کے مختصر خاکے بنائے۔
ان کے خاکوں کا حصار چند ملی میٹر سے لیکر تقریباً تین فٹ طویل ہوا کرتا۔
رام کو ان کے منفرد کارہائے نمایاں پر کئی ایوارڈس حاصل ہوئے اور من کی بات میں بھی ان کا تذکرہ ہوا۔
ڈیجیٹل دنیا میں ، رام کا اپنے خود کی ٹکنالوجی کے بغیر فنی صلاحیت ابھی بھی لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔

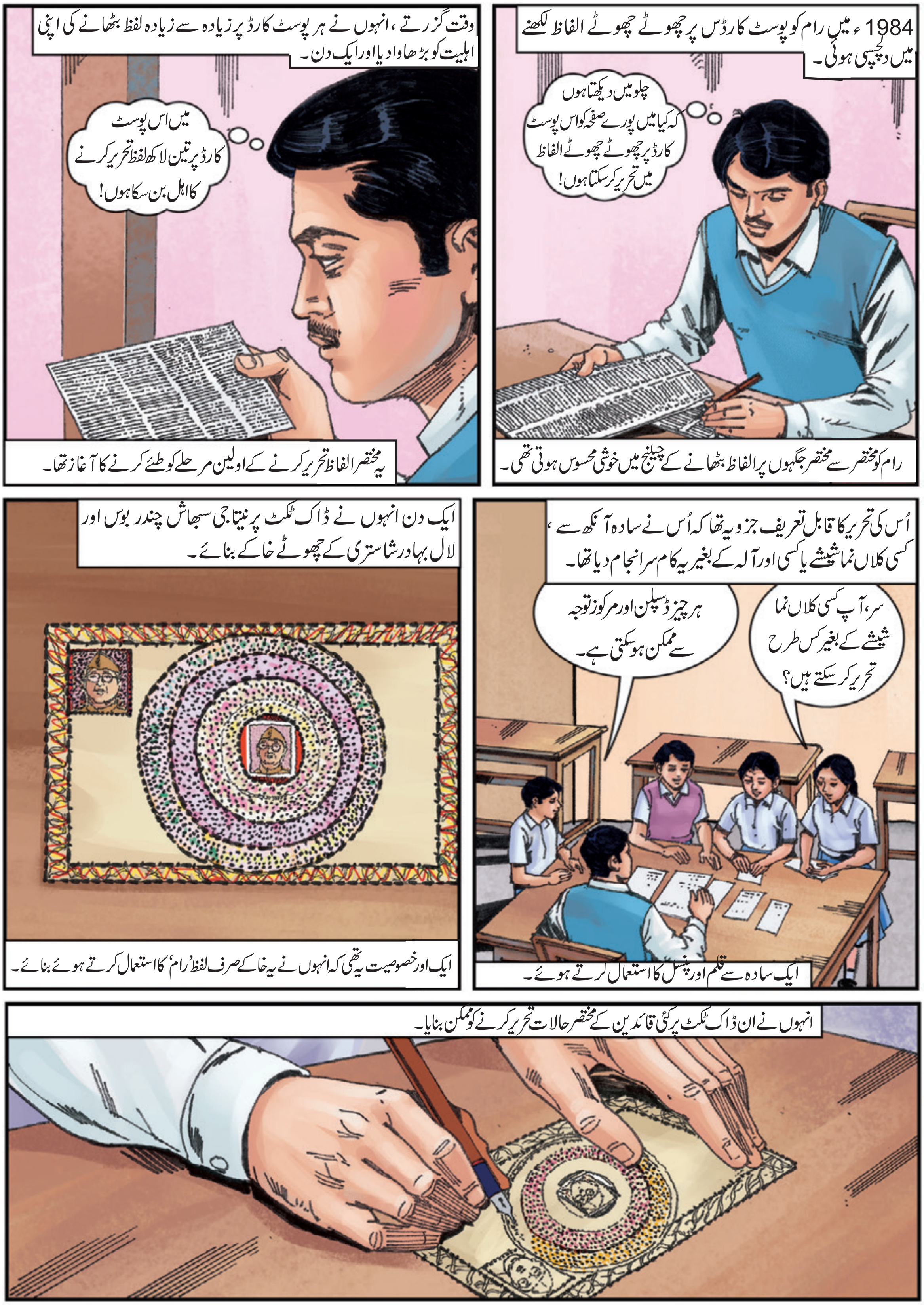
1984ء میں رام کو پوسٹ کارڈس پر چھوٹے چھوٹے الفاظ لکھنے میں دلچسپی ہوئی۔
چلو میں دیکھتا ہوں کہ کیا میں پورے صفحہ کو اس پوسٹ کارڈ پر چھوٹے چھوٹے الفاظ میں تحریر کرسکتا ہوں!
رام کو مختصر سے مختصر جگہوں پر الفاظ بٹھانے کے چیلنج میں خوشی محسوس ہوتی تھی۔
وقت گزرتے، انہوں نے ہر پوسٹ کارڈ پر زیادہ سے زیادہ لفظ بٹھانے کی اپنی اہلیت کو بڑھاوا دیا اور ایک دن۔
میں اس پوسٹ کارڈ پر تین لاکھ لفظ تحریر کرنے کا اہل بن سکا ہوں!
یہ مختصر الفاظ تحریر کرنے کے اولین مرحلے کو طئے کرنے کا آغاز تھا۔
اُس کی تحریر کا قابل تعریف جزو یہ تھا کہ اُس نے سادہ آنکھ سے، کسی کلاں نما شیشے یا کسی اور آلہ کے بغیر یہ کام سرانجام دیا تھا۔
سر، آپ کسی کلاں نما شیشے کے بغیر کس طرح تحریر کرسکتے ہیں؟
ہر چیز ڈسپلن اور مرکوز توجہ سے ممکن ہوسکتی ہے۔
ایک سادہ سے قلم اور پنسل کا استعمال کرتے ہوئے۔
ایک دن انہوں نے ڈاک ٹکٹ پر نیتاجی سبھاش چندر بوس اور لال بہادر شاستری کے چھوٹے خاکے بنائے۔
ایک اور خصوصیت یہ تھی کہ انہوں نے یہ خاکے صرف لفظ 'رام' کا استعمال کرتے ہوئے بنائے۔
انہوں نے ان ڈاک ٹکٹ پر کئی قائدین کے مختصر حالات تحریر کرنے کو ممکن بنایا۔

رام کمار جوشی

* ہماچل پردیش میں

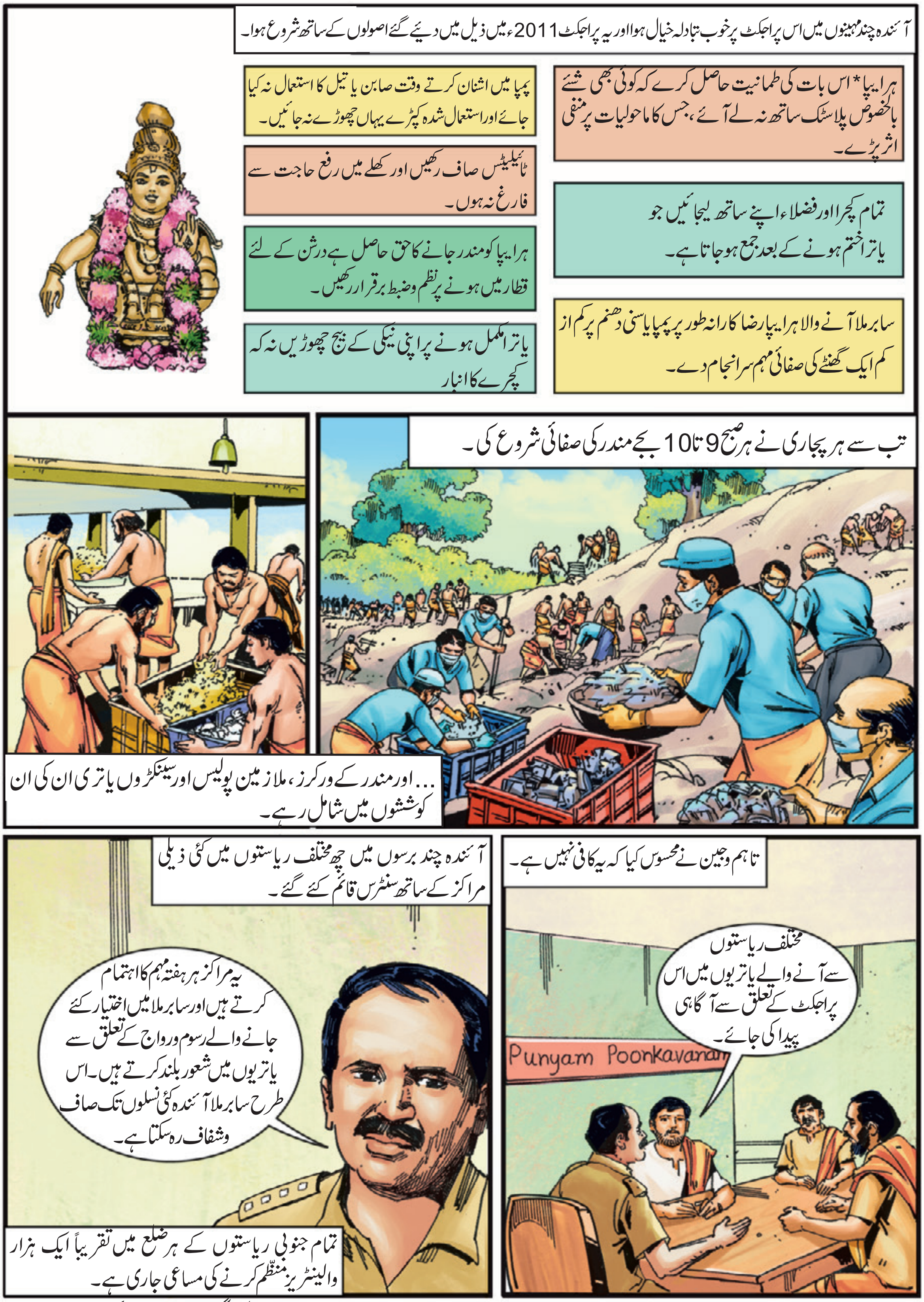

* یاتریوں کو بھگوان کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔

* سابرملا مندر دریائے پمپا کے کنارے واقع ہے۔

^ جنوبی ہند کے 1,252 مندروں کا انتظام دیکھنے والا خود مختار ادارہ

** سابرملا لارڈ ایپا کا متبرک احاطہ

پونیم پونکاوانم

* انڈین پولیس سروس

* سالانہ مقابلے جو فیلڈ اتھلیٹکس مقابلوں اور 15 ٹاپ پریمیر انویٹیشنل ٹریک پریمیر پر مشتمل ہوتے ہیں۔

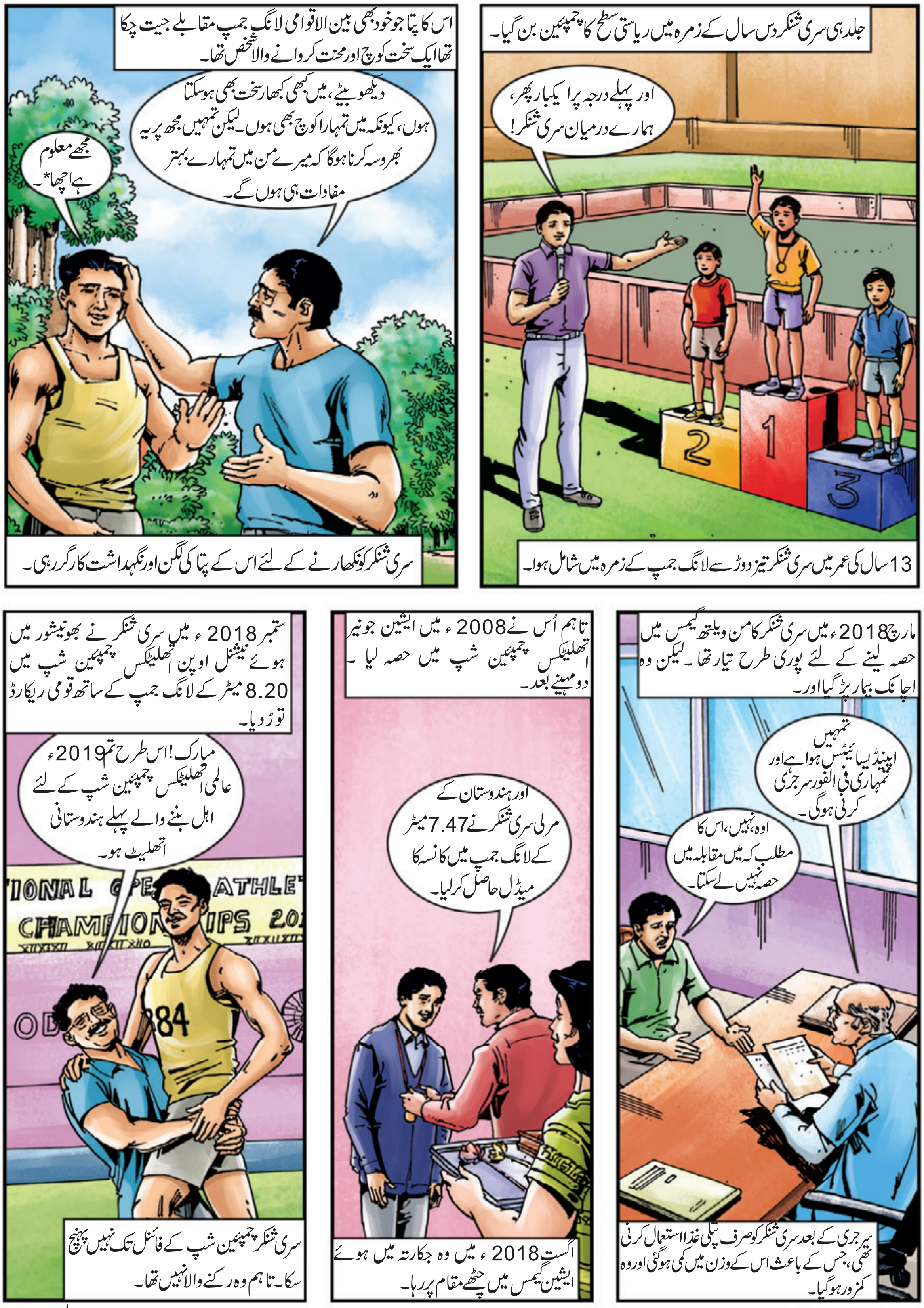

* ملیالم میں والد

مری سری شنکر

تم اُداس کیوں ہوا اقبال؟
میں دو نمبرات سے سائینس مقابلہ کا اہل نہیں بن سکا۔ اب مجھے دوبارہ کوشش کرنے کے لئے ایک اور سال انتظار کرنا پڑے گا۔

تم اسے ضائع کیا ہوا وقت مت سمجھو، تم ایک سال میں اور زیادہ تیار ہو سکو گے۔ چلو میں تمہیں ایک اتھیلیٹ سری شنکر کی کہانی بتلاتا ہوں جو بیماری کی وجہ سے ایک موقع گنوا بیٹھے تھے اور کس طرح وہ دوبارہ ڈٹ گئے۔

مری سری شنکر 27/ مارچ 1999ء کو کیرالا کے پالاکاڈ میں ایس۔ مرلی اور کے۔ ایس۔ باجی مول کے ہاں پیدا ہوئے جو دونوں ہی بین الاقوامی سطح کے اتھلیٹس تھے۔
اُس کے پیروں کو دیکھو۔ ایسا لگتا ہے کہ اُس میں پہلے سے ہی اتھلیٹس بننے کے آثار ہیں۔

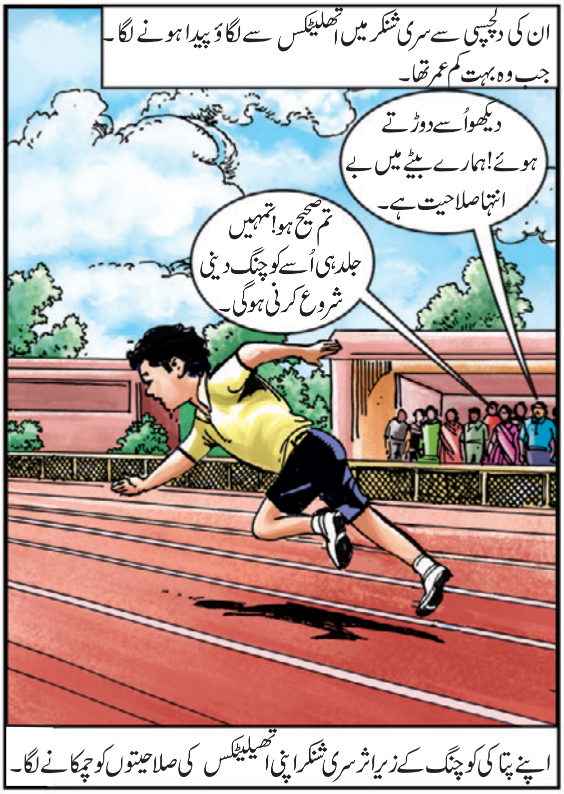

ان کی دلچسپی سے سری شنکر میں اتھلیٹکس سے لگاؤ پیدا ہونے لگا۔ جب وہ بہت کم عمر تھا۔
دیکھو اُسے دوڑتے ہوئے! ہمارے بیٹے میں بے انتہا صلاحیت ہے۔
تم صحیح ہو! تمہیں جلد ہی اُسے کوچنگ دینی شروع کرنی ہوگی۔
اپنے پتا کی کوچنگ کے زیر اثر سری شنکر اپنی اتھیلیٹکس کی صلاحیتوں کو چمکانے لگا۔

مری متو نے اپنی آمدنی کا تقریباً 40 فیصد پودوں پر اور بیداری شعور مہم پر خرچ کرنا شروع کیا۔
میں یہ خطوط اسکولوں کے نام بھیجونگا جس میں خواہش کی جائے گی کہ وہ ناموافق ماحولیات اشیاء استعمال کرنے سے گریز کریں اور کیمپس میں پودے اُگانے شروع کریں۔ پودے اُگانا نصاب کا حصہ ہونا چاہیئے۔
اس کے ان مکتوبات کی بدولت تقریباً دو ہزار اسکولوں نے پودے لگانے شروع کئے اور دیگر تین ہزار میں طلباء نے ناموافق ماحولیات اشیاء استعمال نہ کرنے کا وعدہ کیا۔

مری متو نے اسکولوں اور کالجوں میں بیداری شعور مہم کو عام کرنے ایک ایل سی ڈی پراجکٹر بھی خریدا۔
اور اس وجہ سے یہ اہم ہے کہ آپ اپنے فضلاء کا کھاد کے طور پر استعمال کریں اور پلاسٹک کو نہ کہیں۔
Use Paper bag
Say No To Plastic!
avoid Plastic bag

مری متو نے ابھی تک زائد از تین لاکھ پودے لگائے اور ماحولیاتی بیداری پیدا کرنے کے لئے زائد از تین ہزار اسکولوں اور کالجوں کے دورے کئے۔

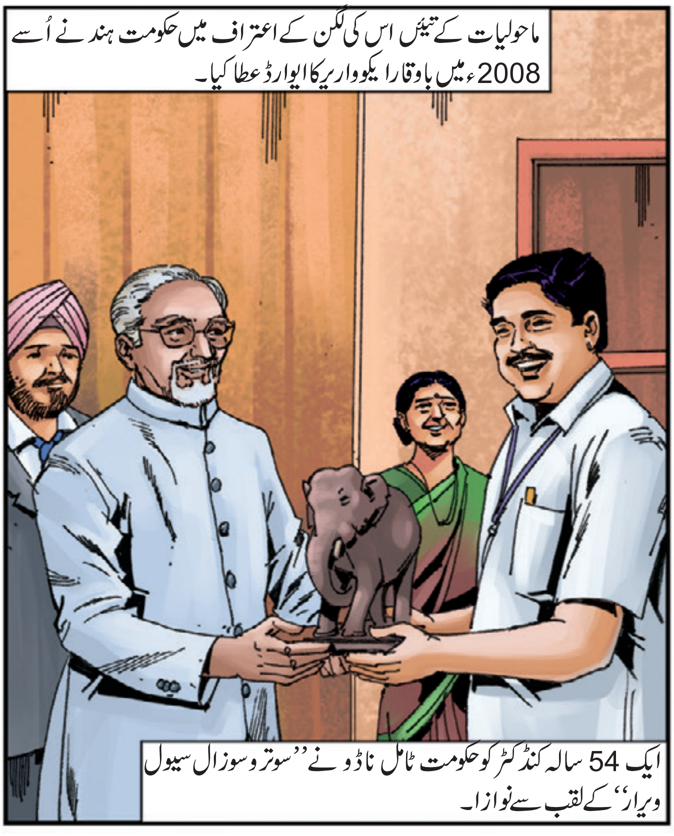
ماحولیات کے تئیں اس کی لگن کے اعتراف میں حکومت ہند نے اُسے 2008ء میں باوقار ایکو واریر کا ایوارڈ عطا کیا۔
ایک 54 سالہ کنڈکٹر کو حکومت ٹامل ناڈو نے ''سوترو سوزال سیول ویرار'' کے لقب سے نوازا۔

جب مری متو 13 سال کا ہوا۔
تم کیا کررہے ہو؟
میں ایک پودا لگا رہا ہوں۔ میں ہماری پہاڑیوں کو ہمیشہ کے لئے سرسبز رہنے میں مدد کررہا ہوں۔
یہ جنگلات کاٹنے کے خلاف اس کی زندگی بھر کی سفر کا آغاز تھا۔

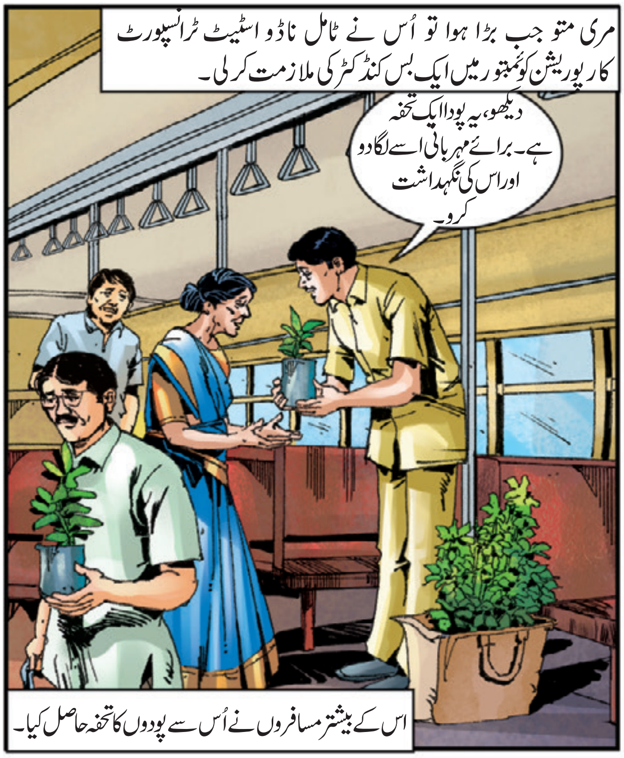
مری متو جب بڑا ہوا تو اُس نے ٹامل ناڈو اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کوئمبتور میں ایک بس کنڈکٹر کی ملازمت کرلی۔
دیکھو، یہ پودا ایک تحفہ ہے۔ برائے مہربانی اسے لگادو اوراس کی نگہداشت کرو۔
اس کے بیشتر مسافروں نے اُس سے پودوں کا تحفہ حاصل کیا۔

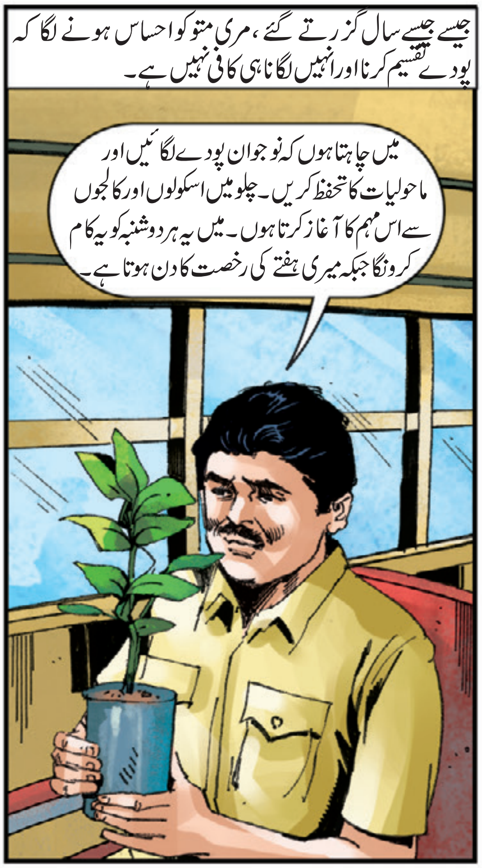
جیسے جیسے سال گزرتے گئے، مری متو کو احساس ہونے لگا کہ پودے تقسیم کرنا اورانہیں لگانا ہی کافی نہیں ہے۔
میں چاہتا ہوں کہ نوجوان پودے لگائیں اور ماحولیات کا تحفظ کریں۔ چلو میں اسکولوں اور کالجوں سے اس مہم کا آغاز کرتا ہوں۔ میں یہ ہر دوشنبہ کو یہ کام کرونگا جبکہ میری ہفتے کی رخصت کا دن ہوتا ہے۔

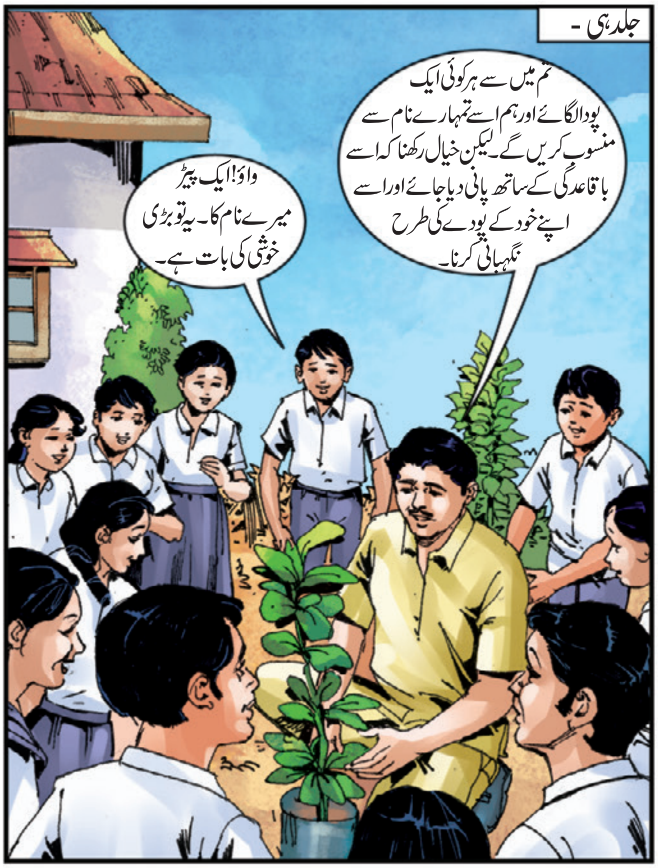
جلد ہی -
تم میں سے ہر کوئی ایک پودا لگائے اور ہم اسے تمہارے نام سے منسوب کریں گے۔ لیکن خیال رکھنا کہ اسے باقاعدگی کے ساتھ پانی دیا جائے اوراسے اپنے خود کے پودے کی طرح نگہبانی کرنا۔
واؤ! ایک پیڑ میرے نام کا۔ یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے۔

ایم ۔ یوگا ناتھن

*ٹامل ناڈو کا ایک ضلع جو نیلگری پہاڑی علاقہ میں واقع ہے۔

* غیر سرکاری ادارہ

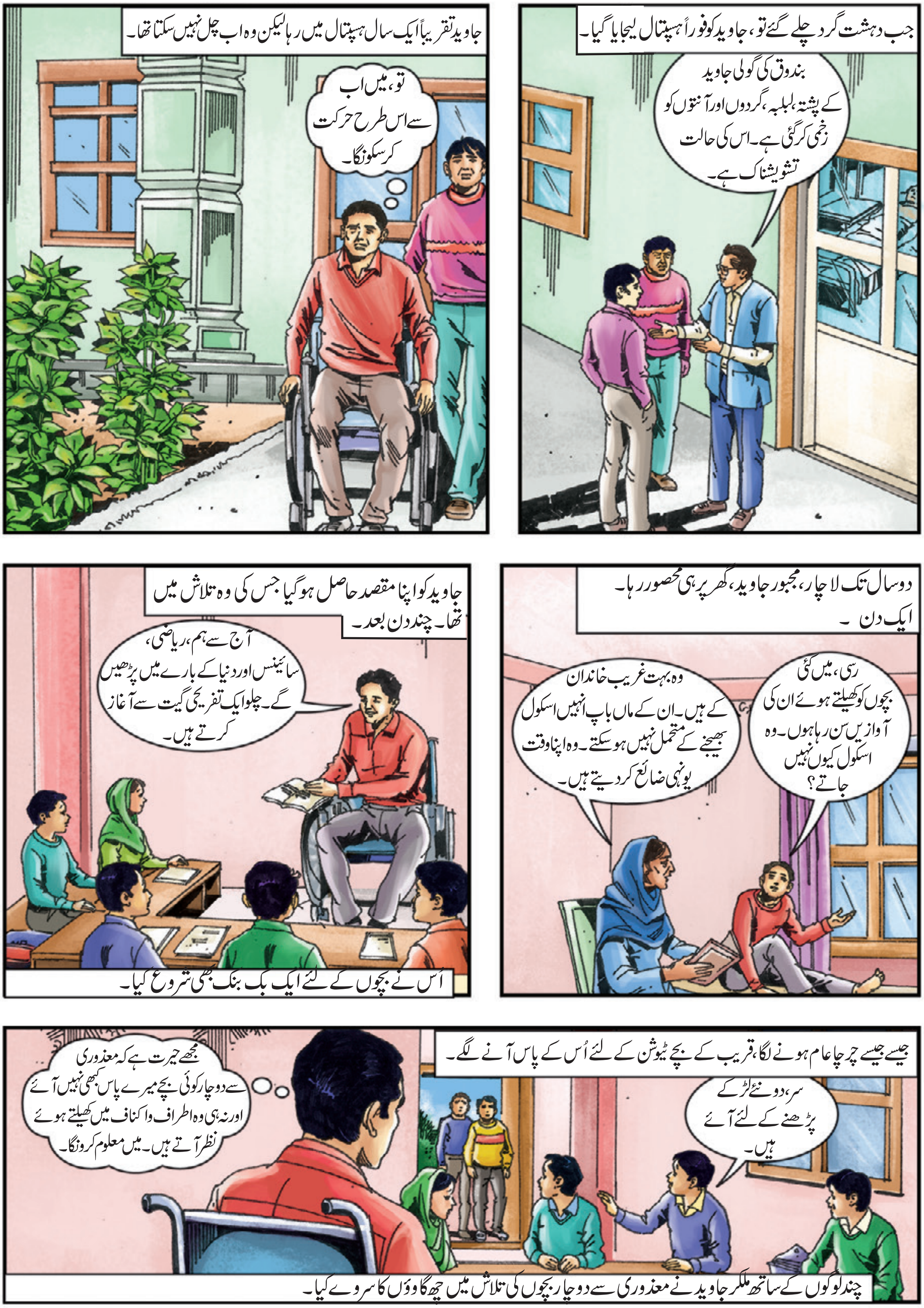
جب دہشت گرد چلے گئے تو، جاوید کو فوراً ہسپتال لیجایا گیا۔
بندوق کی گولی جاوید کے پشتہ، لبلبہ، گردوں اور آنتوں کو زخمی کرگئی ہے۔ اس کی حالت تشویشناک ہے۔
جاوید تقریباً ایک سال ہسپتال میں رہا لیکن وہ اب چل نہیں سکتا تھا۔
تو، میں اب سے اس طرح حرکت کرسکونگا۔
دو سال تک لاچار، مجبور جاوید، گھر پر ہی محصور رہا۔ ایک دن ۔
رسی، میں کئی بچوں کو کھیلتے ہوئے ان کی آوازیں سن رہا ہوں۔ وہ اسکول کیوں نہیں جاتے؟
وہ بہت غریب خاندان کے ہیں۔ ان کے ماں باپ انہیں اسکول بھیجنے کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ وہ اپنا وقت یونہی ضائع کردیتے ہیں۔
جاوید کو اپنا مقصد حاصل ہوگیا جس کی وہ تلاش میں تھا۔ چند دن بعد۔
آج سے ہم، ریاضی، سائینس اور دنیا کے بارے میں پڑھیں گے۔ چلو ایک تفریحی گیت سے آغاز کرتے ہیں۔
اُس نے بچوں کے لئے ایک بک بنک بھی شروع کیا۔
جیسے جیسے چرچا عام ہونے لگا، قریب کے بچے ٹیوشن کے لئے اُس کے پاس آنے لگے۔
سر، دو نئے لڑکے پڑھنے کے لئے آئے ہیں۔
مجھے حیرت ہے کہ معذوری سے دوچار کوئی بچے میرے پاس کبھی نہیں آئے اور نہ ہی وہ اطراف واکناف میں کھیلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ میں معلوم کرونگا۔
چند لوگوں کے ساتھ ملکر جاوید نے معذوری سے دوچار بچوں کی تلاش میں چھ گاؤں کا سروے کیا۔

جاوید احمد ٹک

٨ کشمیر کا ایک شہر

* سائنس گریجویٹ

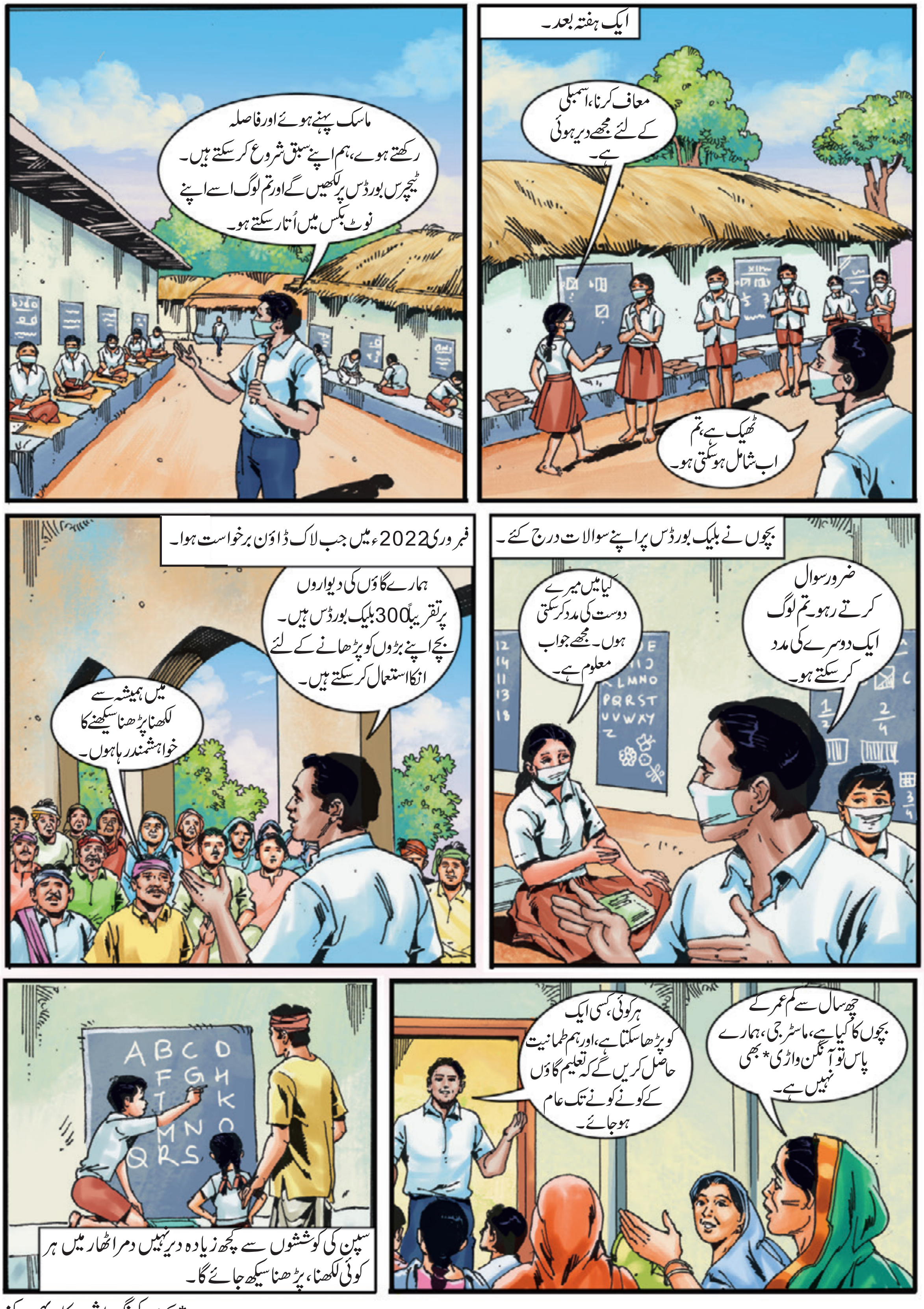

*بچوں کی نگہداشت کا دیہی مرکز

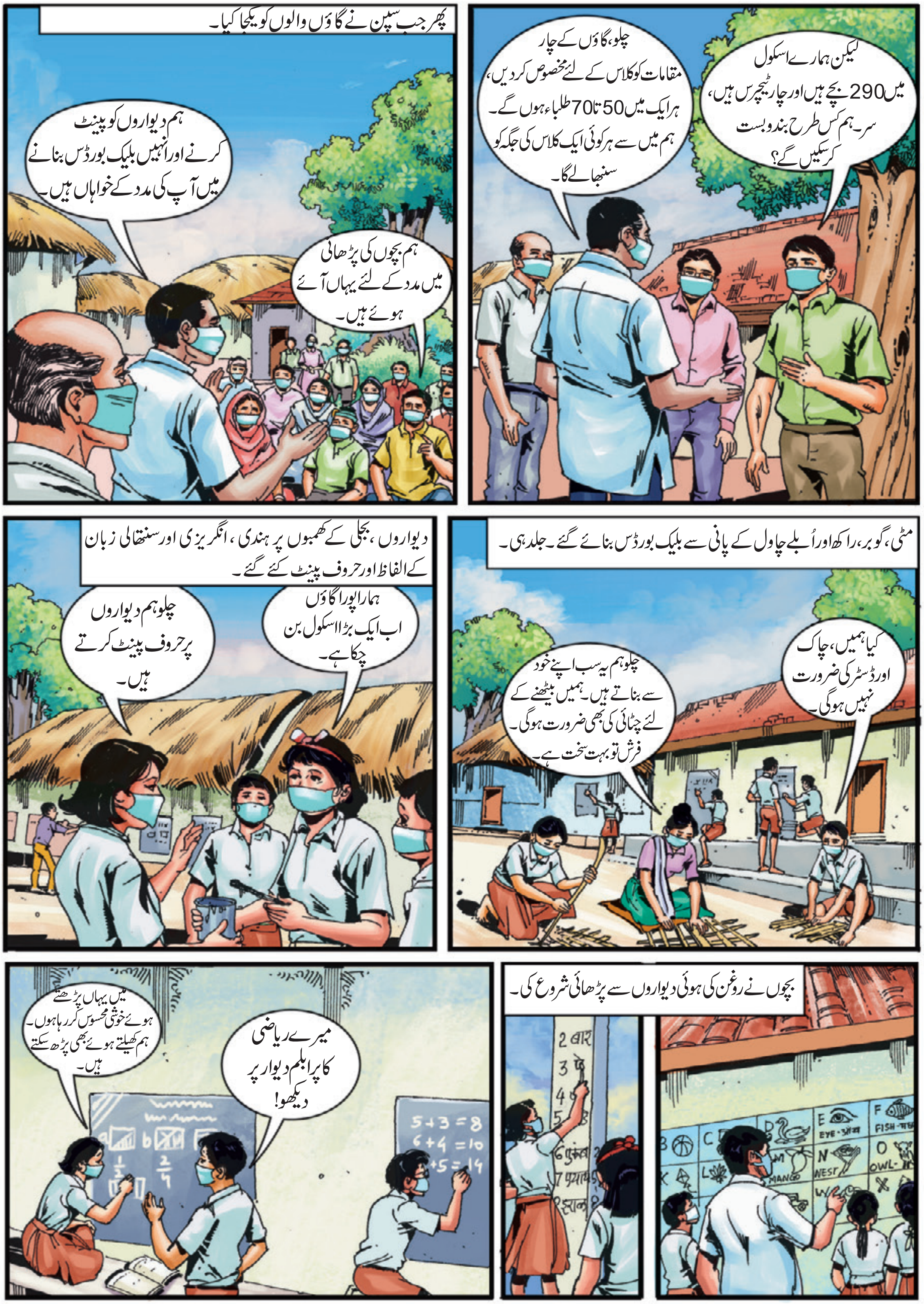
پھر جب سپن نے گاؤں والوں کو یکجا کیا۔
ہم دیواروں کو پینٹ کرنے اور انہیں بلیک بورڈس بنانے میں آپ کی مدد کے خواہاں ہیں۔
ہم بچوں کی پڑھائی میں مدد کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔
چلو، گاؤں کے چار مقامات کو کلاس کے لئے مخصوص کردیں، ہر ایک میں 50 تا 70 طلباء ہوں گے۔ ہم میں سے ہر کوئی ایک کلاس کی جگہ کو سنبھالے گا۔
لیکن ہمارے اسکول میں 290 بچے ہیں اور چار ٹیچرس ہیں، سر۔ ہم کس طرح بندوبست کرسکیں گے؟
دیواروں، بجلی کے کھمبوں پر ہندی، انگریزی اور سنتھالی زبان کے الفاظ اور حروف پینٹ کیے گئے۔
چلو ہم دیواروں پر حروف پینٹ کرتے ہیں۔
ہمارا پورا گاؤں اب ایک بڑا اسکول بن چکا ہے۔
مٹی، گوبر، راکھ اور اُبلے چاول کے پانی سے بلیک بورڈس بنائے گئے۔ جلد ہی۔
چلو ہم یہ سب اپنے خود سے بناتے ہیں۔ ہمیں بیٹھنے کے لئے چٹائی کی بھی ضرورت ہوگی۔ فرش تو بہت سخت ہے۔
کیا ہمیں، چاک اور ڈسٹر کی ضرورت نہیں ہوگی۔
میں یہاں پڑھتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ ہم کھیلتے ہوئے بھی پڑھ سکتے ہیں۔
میرے ریاضی کا پرابلم دیوار پر دیکھو!
5+3=8
بچوں نے روغن کی ہوئی دیواروں سے پڑھائی شروع کی۔

ڈاکٹر سپن کمار پاترا لیکھ

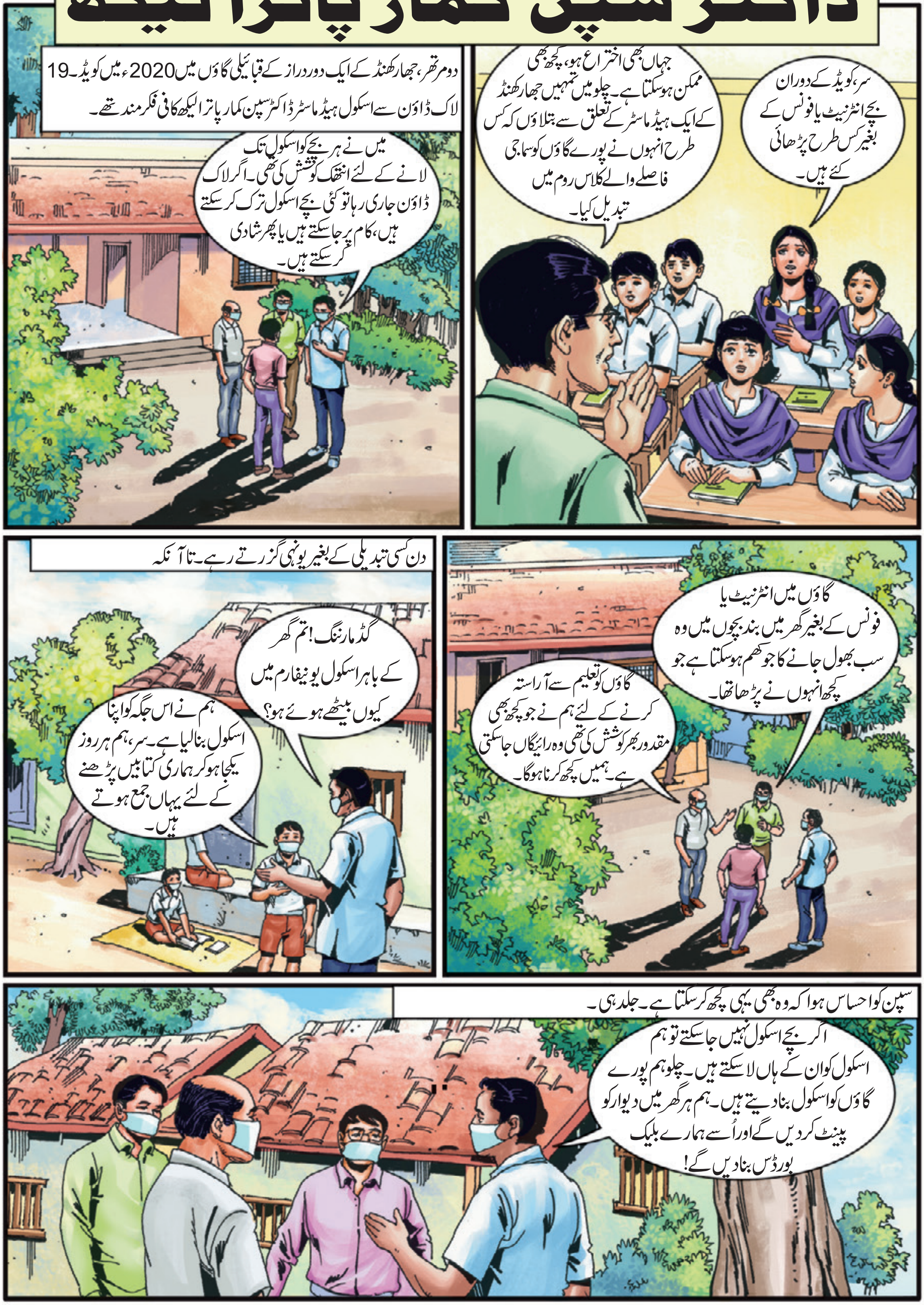

فارم کارٹ نے ایک ڈیلیوری ماڈل بھی شروع کیا جس سے حمل ونقل کے اخراجات کی بچت کرنے اور مقامی لوگوں کے لئے ملازمت کے مواقع میں مدد حاصل ہوئی۔
کیا یہ صحیح ہے کہ برادری میں سے کوئی بھی فارم کارٹ اشیاء حاصل کرسکتا ہے؟
ہاں، صرف فارم کارٹ پر رجسٹر کرواور اپنا شناختی کارڈ بتلا کر اشیاء حاصل کرو۔
فارم کارٹ نے فصل کے معیار کو بہتر بنانے اور آمدنی میں اضافہ کرنے میں کسانوں کی اعانت کے لئے ایک مشاورتی سروس کی بھی پیش کش کی۔
ہزارہا کسان ان خدمات سے مستفید ہونے لگے اور فارم کارٹ کا 2018ء میں 50 عالمی اختراعی اسٹارٹ اپ میں شمار ہونے لگا۔
فارم کارٹ، خریداری، حوالگی اور مشاورت، تمام ہی یکجا! ہم کسانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ انٹرنیٹ کا استعمال کریں اور بڑے بزنس مین کے خطوط پر سوچیں۔
TOP 50 GLOBAL INNOVATIVE START IN 2018
کوِڈ 19 کے دوران، فارم کارٹ شاپنگ پلیٹ فارم پر ایک ہزار اشیاء کا اندراج ہوا۔لاک ڈاؤن کے دوران۔
ہمیں دور دراز علاقوں کے کسانوں تک بھی رسائی کے لئے ہماری خدمات کو توسیع دینا ہوگا۔لاک ڈاؤن ہماری کاشتکاری میں حائل نہیں ہونی چاہیئے۔
2020ء میں اسے وزیر اعظم مودی کی ان کے ریڈیو شو من کی بات میں ستائش حاصل ہوئی۔
2021ء میں
بھیا، فارم کارٹ کی بدولت ہمیں اشیاء وقت پر حاصل ہوئیں لیکن کاشتکاری کے اوزار حاصل کرنا مشکل ہورہا ہے۔یہ حقیقت میں مہنگے ہیں، اور ہم اس کے متحمل نہیں ہوسکتے۔
کیوں نہ ہمارے رینٹ یو فارم کی خدمات حاصل کی جائیں؟ آپ کاشتکاری اشیاء کرایہ پر حاصل کرسکتے ہیں۔اور فاضل اشیاء رکھنے والے ہمارے پلیٹ فارم پر اندراج کرتے ہوئے آمدنی حاصل کرسکتے ہیں۔
فارم کارٹ کی 102 افراد پر مشتمل ٹیم ہے۔ہم ہندوستان کے کسانوں کی متواتر ترقی وفروغ میں مدد کے عہد پر کاربند ہیں۔
فارم کارٹ کے مدھیہ پردیش بھر میں تقریباً 2 ہزار آؤٹ لیٹس ہیں جو ایک لاکھ سے زائد کسانوں کی ضرورت کی تکمیل کرتے ہیں۔

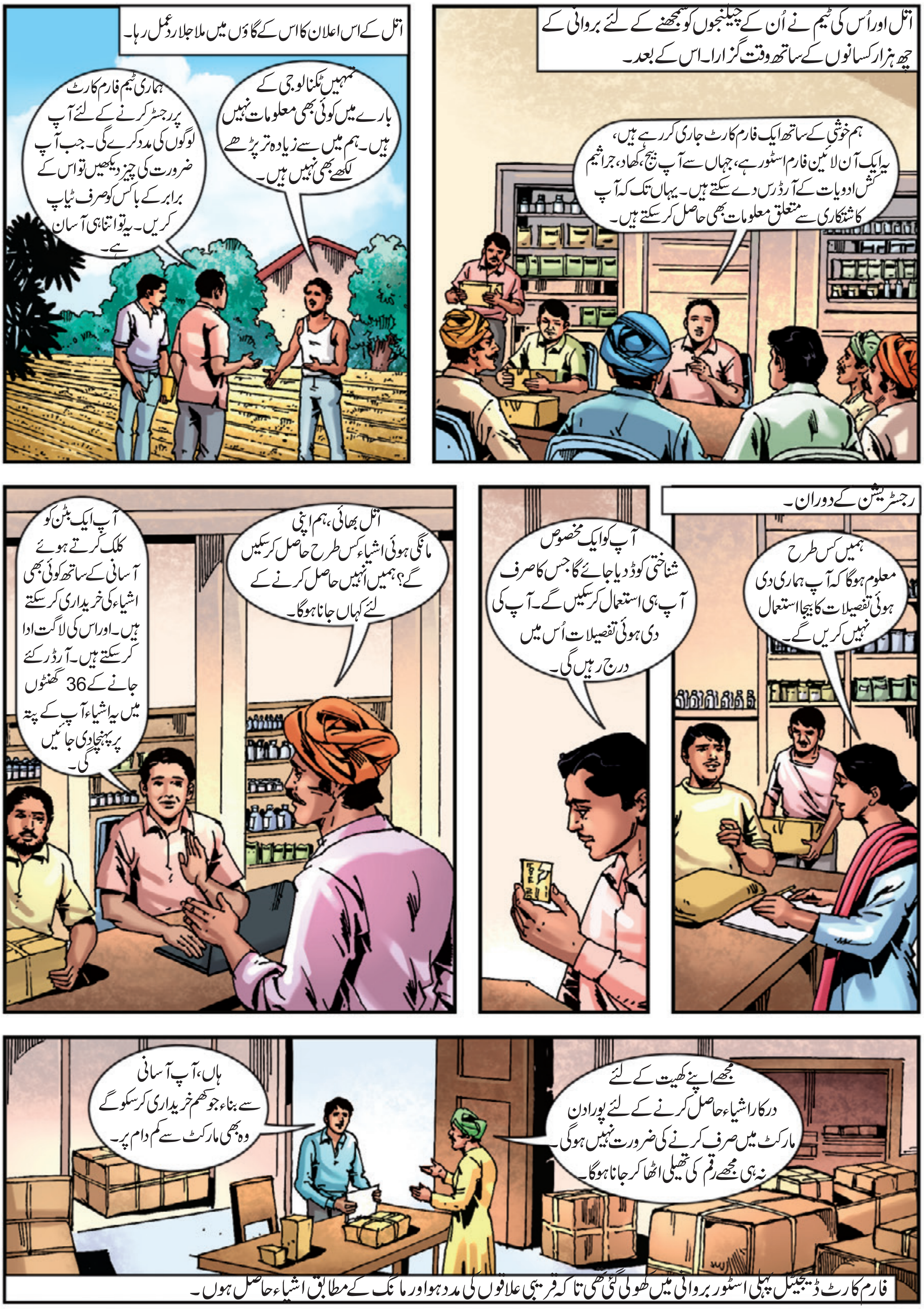
اتل اور اُس کی ٹیم نے اُن کے چیلنجوں کو سمجھنے کے لئے بروانی کے چھ ہزار کسانوں کے ساتھ وقت گزارا۔ اس کے بعد۔
ہم خوشی کے ساتھ ایک فارم کارٹ جاری کر رہے ہیں، یہ ایک آن لائین فارم اسٹور ہے، جہاں سے آپ بیج، کھاد، جراثیم کش ادویات کے آرڈرس دے سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ آپ کاشتکاری سے متعلق معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔
اتل کے اس اعلان کا اس کے گاؤں میں ملا جلا ردِعمل رہا۔
تمہیں ٹکنالوجی کے بارے میں کوئی بھی معلومات نہیں ہیں۔ ہم میں سے زیادہ تر پڑھے لکھے بھی نہیں ہیں۔
ہماری ٹیم فارم کارٹ پر رجسٹر کرنے کے لئے آپ لوگوں کی مدد کرے گی۔ جب آپ ضرورت کی چیز دیکھیں تو اس کے برابر کے باکس کو صرف ٹیاپ کریں۔ یہ تو اتنا ہی آسان ہے۔
رجسٹریشن کے دوران۔
ہمیں کس طرح معلوم ہوگا کہ آپ ہماری دی ہوئی تفصیلات کا بیجا استعمال نہیں کریں گے۔
آپ کو ایک مخصوص شناختی کوڈ دیا جائے گا جس کا صرف آپ ہی استعمال کر سکیں گے۔ آپ کی دی ہوئی تفصیلات اُس میں درج رہیں گی۔
اتل بھائی، ہم اپنی مانگی ہوئی اشیاء کس طرح حاصل کر سکیں گے؟ ہمیں انہیں حاصل کرنے کے لئے کہاں جانا ہوگا۔
آپ ایک بٹن کو کلک کرتے ہوئے آسانی کے ساتھ کوئی بھی اشیاء کی خریداری کر سکتے ہیں۔ اور اس کی لاگت ادا کر سکتے ہیں۔ آرڈر کئے جانے کے 36 گھنٹوں میں یہ اشیاء آپ کے پتہ پر پہنچادی جائیں گی۔
مجھے اپنے کھیت کے لئے درکار اشیاء حاصل کرنے کے لئے پورا دن مارکٹ میں صرف کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ نہ ہی مجھے رقم کی تھیلی اٹھا کر جانا ہوگا۔
ہاں، آپ آسانی سے بناء جوکھم خریداری کر سکو گے وہ بھی مارکٹ سے کم دام پر۔
فارم کارٹ ڈیجیٹل پہلی اسٹور بروانی میں کھولی گئی تھی تا کہ قریبی علاقوں کی مدد ہو اور مانگ کے مطابق اشیاء حاصل ہوں۔

اتل پٹہ دار

بزنس، ہمیشہ صرف اپنے منافع پر مرکوز رہنا ہے۔ اس سے لوگوں کی کبھی بھی کوئی مدد نہیں ہوتی۔
یہ صحیح نہیں ہے، چرن۔ حقیقی تجارت پیشہ لوگ عوام کے مسائل بھی حل کرتے ہیں۔ چلو میں تمہیں اتل پٹہ دار کا حال سناؤں، جو کسانوں کے ایک گاؤں میں بڑا ہوا تھا اور بعد میں اُس نے کاشتکاری کی اشیاء وآلات فراہم کرنے کا ایک اسٹور قائم کیا۔ تاکہ لوگوں کی مدد کی جا سکے۔
اتل پٹہ دار، بروانی، مدھیہ پردیش میں سن بلوغ کو پہنچا
تم اُسے انگلش اسکول میں کیوں بھیج رہے ہو؟ کاشتکاری کے لئے اُسے انگریزی سیکھنی ضروری نہیں ہے۔
لیکن اتل کے ماتا پتا چاہتے تھے کہ وہ ایسا کچھ برتر کرے جو انہوں نے نہیں کیا تھا۔
ایک دن۔
میں نے کاشتکاری چھوڑ کر ٹاؤن میں ملازمت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مدد حاصل کرنا اور واجبی قیمت پر اوزار حاصل کرنا بہت زیادہ چیلنجنگ ہو چکا ہے۔
جب میں بڑا ہونگا تو میں ہر کسان کے حالات بہتر بناؤنگا۔
کناڈا کی ایک یونیورسٹی میں ایک انٹرویو کے دوران اُس نے اپنے ماتا پتا کا سر فخر سے اونچا کیا۔
تم نے ٹکنالوجی پڑھنے کا کیوں فیصلہ کیا ہے۔
میں جو کچھ بھی پڑھائی کرونگا اُس کا استعمال اپنے ملک کے کسانوں کی بھلائی کے لئے کرونگا۔ ٹکنالوجی ان کی زندگیوں کو آسان تر بنا سکتی ہے۔
اتل نے چار پوسٹ گریجویشن ڈگریوں کی تکمیل کی۔ 2017ء میں کناڈا میں کام کرتے ہوئے، اتل نے ایک اسٹارٹ اپ کا نظریہ تجویز کیا جو ہندوستانی کسانوں کے لئے کارگر ثابت ہو سکتا تھا۔
تم ایسا کیا سوچ رہے ہو کہ یہ کارگر ثابت ہو سکے گا۔
میں اپنے اس نظریہ کو جانچ پرکھ کے لئے ایک ٹیم کو اپنے گاؤں لے جا رہا ہوں۔ ہم جلد ہی کسی نتیجہ پر پہنچیں گے۔

اُسی دوران، ایک باکسنگ کوچ اومیش جگد الے نے آ کاش کو اپنے دوستوں کے ساتھ پریکٹیس کرتے ہوئے دیکھا۔
اس لڑکے میں بلا کی پھرتی ہے۔ وہ خداداد صلاحیت رکھتا ہے۔
کوچ نے آ کاش کے ماتا پتا سے بات کی جو بہت ہی معاون ثابت ہوئے۔ انہوں نے مہاراشٹرا انسٹی ٹیوٹ آف گیمس اینڈ اسپورٹس میں آ کاش کو ٹریننگ دینی شروع کی۔2010ء میں۔
کسی بھی اسپورٹ کے لئے ڈسپلن اور مکمل توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمہیں مہارت حاصل کرنے کے لئے کٹھن محنت کے لئے تیار رہنا ہوگا۔
ہاں سر! مجھ میں جو بھی ہے میں اُسے کام میں لاؤنگا۔
کوچ کی رہنمائی اور اپنے ماتا پتا کی مدد سے آ کاش نے اپنی صلاحیت کو اُبھارنے کے لئے انتھک محنت کی۔ جلد ہی وہ پیشہ وارانہ مقابلوں میں حصہ لینے لگا۔
اُس نے 2017ء میں جونیئر نیشنل میں چاندی کا تمغہ اور 2018ء میں کھیلو انڈیا مقابلے میں کانسہ کا میڈل حاصل کیا۔ جلد ہی۔
اندازہ کرو، پاپا؟ مجھے آرمی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ مل گیا ہے۔
یہ تو بہترین خبر ہے! تمہیں بہترین سہولتیں دستیاب رہیں گی اور بہترین کوچس بھی۔
اب بھی تمہیں روک نہیں سکتا۔ میرے بچے
تب سے آ کاش نے قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں اپنے بہترین مظاہرہ اور مزید کامیابیوں کے لئے اپنی ٹریننگ سے ہندوستان کو فخر سے معمور کیا۔
وزیر اعظم مودی نے اپنے ریڈیو شو من کی بات میں آ کاش کے عزم اور کامیابی کی سراہنا کی۔

آکاش رمیش گورکھا

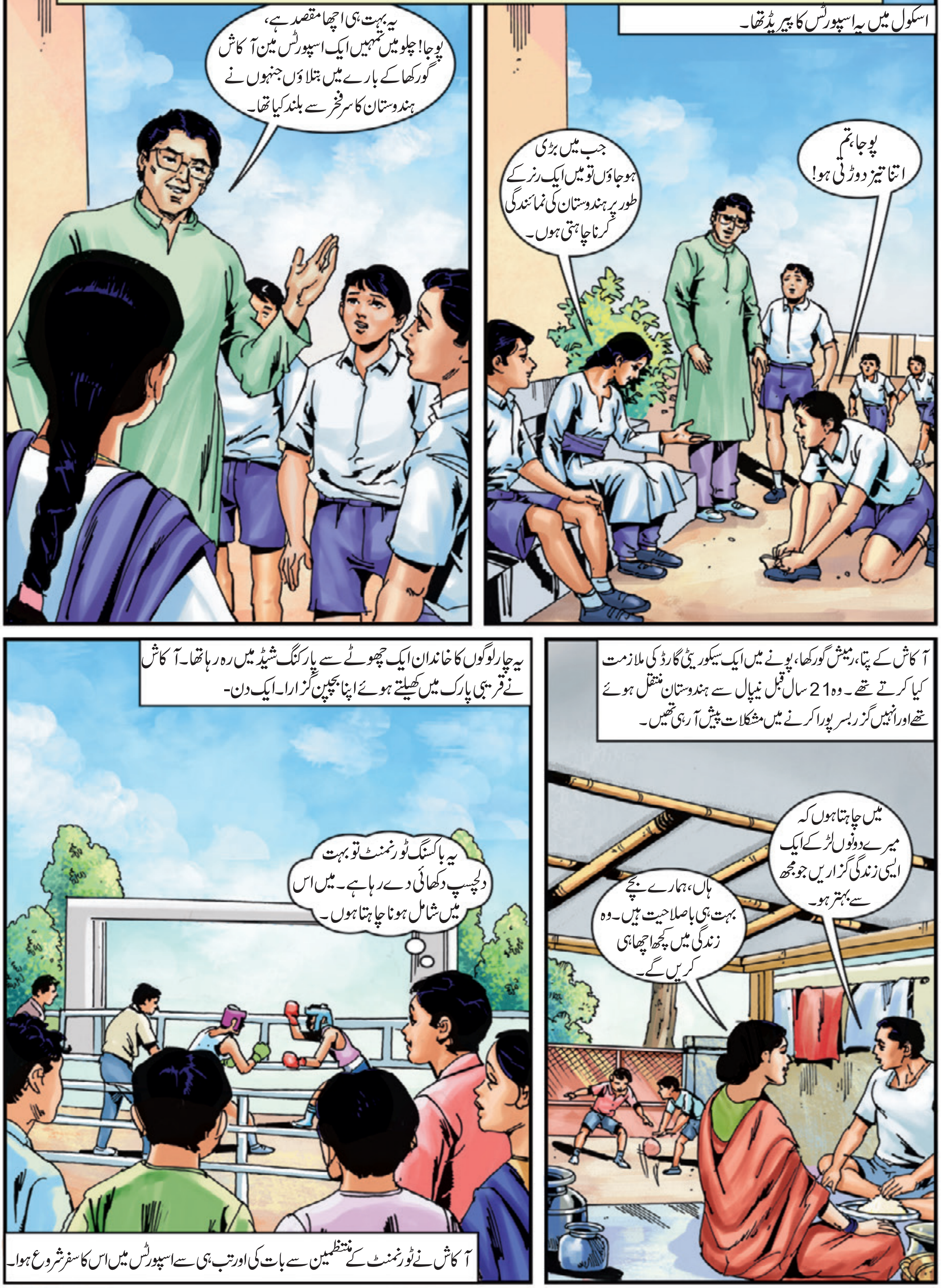

فہرست

1	آکاش رمیش گورکھا	3
2	اتل پٹہ دار	5
3	ڈاکٹر سپن کمار پاٹرا لیکھ	8
4	جاوید احمد ٹک	11
5	ایم۔ یوگاناتھن	14
6	مرلی سری شنکر	17
7	پونیم پونکاوانم	20
8	رام کمار جوشی	23
9	سکھیم سرچندرا سنگھ	26
10	سنتوش سنگھ نیگی	28
11	یوتھ فار پریورتن	30

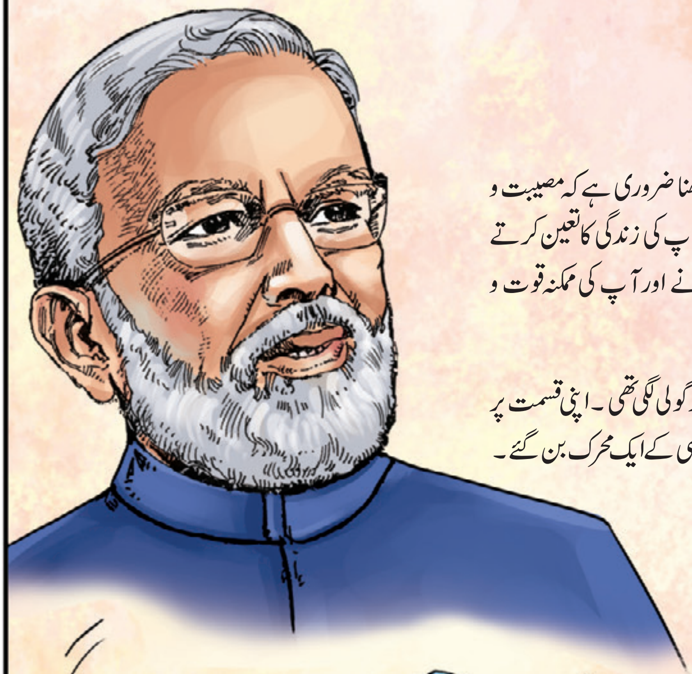

پیارے بچو،

آفت و آلام زندگی کے لازمی جزو ہیں۔ تاہم یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ مصیبت و آلام پر آپ کا ردعمل، نہ کہ از خود مصیبت و آفت، آپ کی زندگی کا تعین کرتے ہیں۔ مشکل صورتحال آپ کے لئے ڈر و خوف پر قابو پانے اور آپ کی ممکنہ قوت و استعداد کی سطح تک پہنچنے کا ایک موقعہ ہوتا ہے۔

کشمیر کے جاوید احمد ٹک کو ایک دہشت گرد حملے میں پشتہ پر گولی لگی تھی۔ اپنی قسمت پر اشک بہانے کی بجائے وہ چیلنج سے بھرپور بچوں کو تعلیم کی فراہمی کے ایک محرک بن گئے۔

لانگ جمپ کے اتھلیٹ مرلی سری شنکر، بیماری سے مقابلہ کرتے ہوئے کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔

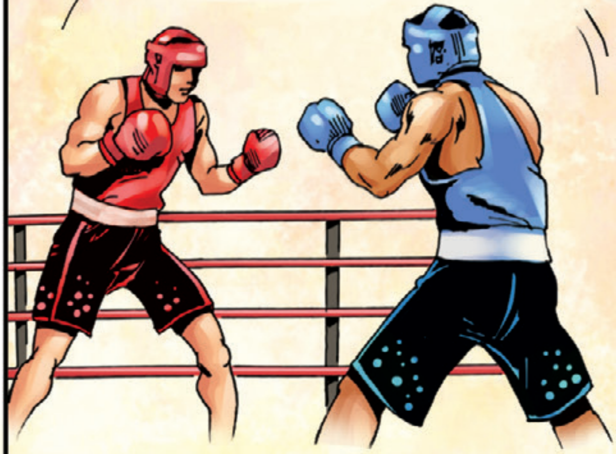

ہاں کر سکتے ہیں کا طرز عمل، کسی حائل رکاوٹ کی صورت میں غالباً سب سے بڑی طاقت ہوتا ہے۔ ایک اوسط خاندان کے سیکوریٹی گارڈ کے بیٹے آکاش گورکھا کی مثال لے لیجئے، جو ایک عالمی درجہ کے باکسر بننے کی راہ پر ہے۔

مجھے توقع ہے کہ یہ کہانیاں آپ کو انسانی جذبہ پر آپ کے ایقان کو مزید بڑھاوا دینگی اور یہ سکھلائیں گی کہ چیلنج اور مواقع کے درمیان فرق صرف آپ کی ذہنی اُپج کا ہے۔

MANN KI BAAT
VOL.12

Authors
Sarda Mohan and Tanushree Banerji

Illustrations and Cover Art
Dilip Kadam

Assistant Artist
Ravindra Mokate

Production
Amar Chitra Katha

Colourists
Prakash Sivan, M.P. Rageeven and Prajeesh V. P.

Layout Artist
Akshay Khadilkar

Published by
Amar Chitra Katha Pvt. Ltd

URDU

ISBN – 978-93-6127-148-9

Amar Chitra Katha Pvt. Ltd, March 2024

© Ministry of Culture, Govt of India, March 2024
All rights reserved. This book is sold subject to the condition that the publication may not be reproduced, stored in a retrieval system (including but not limited to computers, disks, external drives, electronic or digital devices, e-readers, websites), or transmitted in any form or by any means (including but not limited to cyclostyling, photocopying, docutech or other reprographic reproductions, mechanical, recording, electronic, digital versions) without the prior written permission of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition being imposed on the subsequent purchaser.

You can now get ACK stories as part of your classroom with **ACK Learn**, a unique learning platform that brings these stories to your school with a range of workshops. Find out more at **www.acklearn.com** or write to us at **acklearn@ack-media.com**.

मन की बात 100
MANN KI BAAT 100

من کی بات

جلد۔ 12